[AS INTRODUCED IN THE NATIONAL ASSEMBLY]

A

BILL

further to amend the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997

WHEREAS it is expedient further to amend the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997 (XXXIII of 1997) for the purposes and in the manner hereinafter appearing;

It is hereby enacted as follows:-

1. **Short title and commencement.—** (1) This Act shall be called the Supreme Court (Number of Judges) (Amendment) Bill, 2024.

(2) It shall come into force at once.

2. **Substitution of section 2, Act XXXIII of 1997.—** In the Supreme Court (Number of Judges) Act, 1997 (XXXIII of 1997), for section 2, the following shall be substituted, namely:-

"**2. Maximum Number of Supreme Court Judges other than Chief Justice.-** The number of Judges of the Supreme Court of Pakistan other than the Chief Justice shall be twenty two.".

STATEMENT OF OBJECTS AND REASONS

Increasing the number of judges in the Supreme Court of Pakistan is important because the Supreme Court of Pakistan, 'like many other courts, deals with a significant backlog of cases. An increase in the number of judges can help in addressing the backlog more efficiently, ensuring that cases are heard and decided in a timely manner. Delayed justice often leads to a denial of justice. By increasing the number of judges, the Supreme Court can expedite the legal process, ensuring that justice is served more promptly.

As the legal system evolves, cases often become more complex, involving specialized areas of law such as cybercrime, environmental law, and international trade. Having more judges allows for the

possibility of appointing judges with expertise in specific areas, leading to more informed and accurate decisions. With more judges, cases can be distributed more effectively, ensuring that judges do not face undue stress or workload, which can lead to better quality judgments.

Increasing the number of judges can improve the representation of different regions of Pakistan within the Supreme Court, ensuring that the diverse legal and social issues from various parts of the country are adequately addressed. More judges mean that the court can handle more cases simultaneously, reducing waiting times and making justice more accessible to all citizens, regardless of their location or status. A larger bench can help in creating a more resilient judiciary, where the burden of high-profile or politically sensitive cases does not fall on a few individuals. This can reduce the risk of undue pressure or influence on any single judge. A larger number of judges can lead to a more diverse range of opinions in judgments, contributing to the development of a richer and more nuanced jurisprudence in the country.

Many other countries with similar legal systems have larger Supreme Courts. By increasing the number of judges, Pakistan can align more closely with international standards and demonstrate its commitment to a robust and efficient judicial system. A well-functioning judiciary is a cornerstone of good governance, which in turn can positively affect Pakistan's international standing in terms of the rule of law, human rights, and will create positive business environment.

Increasing the number of judges in the Supreme Court of Pakistan is not just about addressing the current backlog of cases but is also a strategic move to strengthen the judicial system as a whole. It ensures timely justice, improves specialization, enhances access to justice and contributes to the overall institutional integrity and international reputation of Pakistan's judiciary.

Sd/-
DANYAL CHAUDHARY
Member National Assembly
N A-57

[قومی اسمبلی میں پیش کردہ صورت میں]

عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ میں مزید ترمیم کرنے کا

بل

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ بعدازیں ظاہر ہونے والی اغراض کے لئے اور طریق میں عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۱۹۹۷ء) میں مزید ترمیم کی جائے؛

بذریعہ ہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے:۔

۱۔ **مختصر عنوان اور آغاز نفاذ:۔** (۱) ایکٹ ہذا عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) (ترمیمی) بل، ۲۰۲۴ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **ایکٹ نمبر ۳۳ بابت ۱۹۹۷ء، دفعہ ۲ کی تبدیلی:۔** عدالت عظمیٰ (ججوں کی تعداد) ایکٹ، ۱۹۹۷ء (نمبر ۳۳ بابت ۱۹۹۷ء) میں، دفعہ ۲ کو حسبِ ذیل سے تبدیل کر دیا جائے گا، یعنی:۔

"۲۔ **چیف جسٹس کے علاوہ عدالت عظمیٰ کے ججوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد۔** چیف جسٹس کے علاوہ عدالت عظمیٰ پاکستان کے ججوں کی تعداد بائیس ہوگی۔"۔

بیان اغراض و وجوہ

عدالت عظمیٰ پاکستان میں ججوں کی تعداد میں اضافہ کرنا اس لیے اہم ہے کہ عدالت عظمیٰ پاکستان میں دیگر عدالتوں کی طرح زیر التواء مقدمات کا انبار ہے۔ ججوں کی تعداد میں اضافہ کے بعد زیر التواء مقدمات کو بہتر طور پر نمٹایا جاسکے گا اور مقدمات کی بر وقت سماعت اور فیصلہ کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ انصاف میں تاخیر اکثر اوقات انصاف کی نفی کا باعث بنتی ہے۔ ججوں کی تعداد میں اضافہ کے ذریعے، عدالت عظمیٰ قانونی عمل کی رفتار میں تیزی لاکر فوری انصاف کی فراہمی کو یقینی بنا سکتی ہے۔

جیسے جیسے قانونی نظام آگے بڑھتا ہے، مقدمات اکثر مزید پیچیدہ ہوتے جاتے ہیں جس میں سائبر کرائم، ماحولیاتی قانون اور بین الاقوامی تجارت جیسے قانون کے خصوصی قانونی شعبوں کا عمل دخل شامل ہو جاتا ہے۔ ججوں کی تعداد میں اضافہ سے مخصوص شعبوں میں مہارت کے حامل ججوں کی تقرری کئے جانے کے امکان پیدا ہوتے ہیں جو زیادہ باخبر اور درست فیصلے پر منتج ہوں گے۔ ججوں کی تعداد میں اضافہ سے مقدمات کو مؤثر انداز میں تقسیم کیا جاسکتا ہے جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ججوں کو غیر ضروری دباؤ یا کام کے بوجھ کا سامنا نہ کرنا پڑے اور اس طرح بہتر معیاری فیصلے ہو سکیں گے۔

ججوں کی تعداد میں اضافہ سے عدالت عظمیٰ میں پاکستان کے مختلف علاقوں کی نمائندگی کو بہتر بنایا جاسکتا ہے جو اس بات کو یقینی بنائے گا کہ ملک کے مختلف حصوں سے متنوع قانونی اور سماجی مسائل کو مناسب طور پر حل کیا جائے۔ زیادہ ججوں کا مطلب یہ ہے کہ عدالت ایک ہی وقت

میں زیادہ مقدمات کو نمٹا سکتی ہے، اس سے انتظار کے دورانیے میں کمی واقع ہو گی اور تمام شہریوں کو ان کے علاقہ یا مرتبہ سے قطع نظر انصاف تک زیادہ رسائی ہو گی۔ ایک لارجر بینچ زیادہ مضبوط عدلیہ کی تخلیق میں مددگار ثابت ہو سکتا ہے جہاں انتہائی اہمیت کے حامل یا سیاسی طور پر حساس مقدمات کا بوجھ چند افراد پر نہ پڑے۔ اس سے کسی ایک جج پر غیر ضروری دباؤ یا اثر ورسوخ کا خطرہ کم ہو سکتا ہے۔ ججوں کی زیادہ تعداد مقدمات کے فیصلوں میں زیادہ متنوع اور مختلف آراء پیش کئے جانے پر منتج ہو گی نیز ملک میں زرخیز اور زیادہ لطیف اصول قانون کو بڑھاوا دینے میں معاون ہو گی۔

اسی طرح کے قانونی نظام والے بہت سے دیگر ممالک میں زیادہ بڑی سپریم کورٹس ہیں۔ ججوں کی تعداد میں اضافہ کر کے پاکستان بین الاقوامی معیارات سے زیادہ ہم آہنگ ہو سکتا ہے اور ایک مضبوط اور مؤثر عدالتی نظام کے قیام کی بابت اپنے عزم کا اظہار کر سکتا ہے۔ ایک خوب فعال عدلیہ حسن انتظام کا سنگ بنیاد ہوتی ہے، جس کے نتیجے میں قانون کی حکمرانی، انسانی حقوق کے حوالے سے پاکستان کے بین الاقوامی مقام پر مثبت اثرات مرتب ہو سکتے ہیں، اور مثبت کاروباری ماحول پیدا ہو گا۔

عدالت عظمیٰ پاکستان میں ججوں کی تعداد میں اضافہ نہ صرف حالیہ زیر التواء مقدمات کی خاصی بڑی تعداد کو نمٹانے کے لیے ضروری ہے بلکہ یہ عدالتی نظام کو مجموعی طور پر مضبوط بنانے کی حکمت عملی بھی ہے۔ یہ بروقت انصاف کو یقینی بنائے گی، مہارت کو بہتر بنائے گی، انصاف تک رسائی کو بڑھاوا دے گی اور پاکستان کی عدلیہ کے مجموعی ادارہ جاتی وقار اور عالمی وقار میں معاون ہو گی۔

دستخط/-
دانیال چوہدری
رکن، قومی اسمبلی
این اے۔۵۷